

I'm trully yours ----- کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri



کتاب نگری

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

Kitab Nagri Special

## Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp \_ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے

گریز کیا جائے۔

Posted On Kitab Nagri

# I'M TRULLY YOURS

KITAB NAGRI SPECIAL

از سُنیا رُف۔

ان سب ویب، بلاگ، یوٹیوب چینل اور ایپ والوں کو تنبیہ کی جاتی ہے کہ اس ناول کو چوری کر کے  
پوسٹ کرنے سے باز رہیں ورنہ ادارہ کتاب نگری اور رائیٹرز ان کے خلاف ہر طرح کی قانونی کارروائی  
کرنے کے مجاز ہونگے۔

**Chapter no. 9**

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مجھ سے محبت نا سہی

پر مجھے پسند تو کر

بہت خاص نہیں

پر عام تو کر

## Posted On Kitab Nagri

طویل ملاقاتیں نا سہی

کچھ پل تو میرے نام کر

میرے ساتھ کی تمنا نہیں

میرے پاس ہونے کی حسرت تو کر

بڑی بڑی قسمیں نہیں

چھوٹے چھوٹے وعدے تو کر

اگر میں تجھے تسلیم نہیں

تو مجھے دھتکارا بھی نہ کر

پورا دل نا سہی

دل کا ایک کونا ہی میرے نام کر

مجھے سوچ نہ سہی

پر مجھے بھلایا بھی نہ کر

زندگی کا ہر دن نہیں



www.kitabnagri.com

## Posted On Kitab Nagri

پر ایک شام تو میرے نام کر

اگر دیدار تیرا میسر نہیں

تو میرے دل کے شہر کو یوں ویران بھی نہ کر

از قلم سُنیا رُف۔

.....

لیکن اب مجھے نہیں کرنی تم جیسی لڑکی سے شادی مبشر علوی نے رُخ مورتے کہا میرا ل نے خالی آنکھیں اس کی پشت پر ٹکادیں مبشر نے کئی لمحے اس کے کچھ بولنے کا انتظار کیا لیکن میرا سکندر مبشر علوی کو زچ نہ کرے ایسا ممکن نہیں تھا۔

مبشر علوی نے کرسی کی پشت پر لٹکا اپنا کوٹ اٹھایا اور باہر کی طرف قدم بڑھائے۔

مسٹر مبشر علوی میری ذات مزاق نہیں ہے جسے جب چاہا دھتکار دیا اور جب چاہا اپنا لیا۔

اور نیلی مس میرا میں بھی آپ کو یہی کہنا چاہ رہا تھا لیکن آپ نے میرے احساسات کو آسان لفظوں میں مختصراً بیان کیا اس کا تہ دل سے شکریہ مبشر علوی پشت پر بازو ٹکاتا ہلکا سا جھکا۔

مزاق میں نے تمہارا نہیں تم..ن..نے میرا بنایا ہے۔

## Posted On Kitab Nagri

تم نہیں آپ کئی سال بڑا ہوں تم سے۔

اس کے لہجے سے اسے کئی سال پرانا منظر یاد آیا لیکن جو بات اس کے دماغ میں آئی تھی وہ ناممکنات میں سے ایک تھی۔

آہستہ آہستہ... عادت ہو جائے گی وہ آہستہ آواز میں منمنائی تو ایک لمحے کے لیے مبشر علوی کے دل میں آیا کہ وہ اسے معاف کر دے لیکن آج کر دیتا تو آئندہ کے لیے کبھی سبق نہ حاصل کرتی۔  
مجھے نکلنا ہے کہیں خاص جگہ کے لیے۔

کسی خاص جگہ کے لیے یا کسی خاص شخص سے ملاقات کے لیے؟ آج وہ لمحہ بہ لمحہ اسے حیرت میں مبتلا کر رہی تھی۔

جو بھی ہو تمہیں فرق نہیں پڑنا چاہیے۔

واقعی نہیں پڑنا چاہیے؟؟ وہ نم آنکھوں سے اسے بتا رہی تھی یا پوچھ رہی تھی اسے سمجھ نہیں آئی۔

www.kitabnagri.com

میرال یار کیوں کر رہی ہو یہ سب خود کے ساتھ ساتھ مجھے بھی ازیت میں ڈال رہی اب وہ اس کے پاس آکر اس کو کرسی پر بیٹھنے کا اشارہ کرتا بولا تو وہ ڈبڈبائی آنکھوں سے دیکھتی بیٹھ گئی مبشر علوی کو پتا تھا اس کا سپیشل شخص کا اشارہ کس طرف تھا لیکن بات گھما گیا۔

میرال نے اس کی آنکھوں میں دیکھا جہاں خود کے لیے چاہت اسے صاف دکھائی دے رہی تھی اتنے کم عرصے میں محبت..... یا صرف آنکھوں کا دھوکا۔



## Posted On Kitab Nagri

مجھے کچھ وقت دولا تبہ کی طرف سے کی جانے والی گفتگو یاد کرتے بولا تو میرا کو حیرت کا جھٹکا لگا۔

لیک... لیکن.... تم... نے... ہی... ت... تو پوچھا تھا۔

ہاں پوچھا تھا اور میں سنجیدہ ہوں لیکن ایک کام ہے ضروری جس کے لیے کچھ وقت درکار ہے۔

ٹھیک ہے میرا نے سپاٹ چہرے سے جواب دیا اور اٹھ کر اپنے ڈیسک پر چلی گئی۔

مبشر علوی نے اسے چھیڑنا مناسب نہیں سمجھا کیونکہ اس وقت وہ خود الجھا ہوا تھا۔

.....

ماضی:

اور پھر اگلے کچھ گھنٹوں میں میرا سکندر وہیں واپس لائی گئی جو اس کا اصل تھا لیکن اب کی بار اسے بکھیر دیا گیا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فردوس ی.... یہ کیا ہے تم نے تو بولا تھا کہ بیورو تو یہ سب وہ اس کی لٹی حالت دیکھ خوفزدہ تھا۔

مجھے بھی نہیں پتا تھا یہ سب.... اور یہ وقت ان باتوں کا نہیں ہے اٹھاؤ اسے اور کمرے میں پہنچاؤ اس سے پہلے کے

وہ منحوس لوگ آپٹیکس میں حلیہ بہتر کرتی ہوں اس کا پھر جو گادیکھا جائے گا۔

شوکت نظامی نے فوراً اس کی بات پر عمل کیا اور اس کے کمرے تک پہنچایا اور پھر گھر سے ہی نکل گیا وہ ابھی میر

حیدر کا سامنا نہیں کرنا چاہتا تھا اور دوسرا وہ اندر ہی اندر سکندر صاحب کا سارا بزنس شفٹ کر رہا تھا۔

## Posted On Kitab Nagri

وہ لوگ واپس آچکے تھے اس بار بھی وہ مختصر عرصے کے لیے آئے تھے صرف میر واور سکندر صاحب کی ڈیڈ باڈی لینے کے لیے۔

میر حیدر اپنے سورسز کے تھر و فردوس اور شوکت نظامی کے بارے میں سب پتا لگوا چکے تھے اس لیے اب میر و کو ان کے پاس نہیں چھوڑنا چاہتے تھے۔

گھر آتے ہی ان کی نظر میں لائبہ آئی تھی اس کو دیکھ کر انہوں نے تحریم بیگم کو دیکھا دونوں کی آنکھوں میں درد تھا شکر ہے فردوس کے کئی گناہوں سے سکندر ناواقف تھا کبھی کبھی کچھ باتوں پر پردہ ہی رہنا اچھا ہوتا ہے نہیں تو آپ کی زات کی دھجیاں اڑا دیتے ہیں۔

وہ وہیں بیٹھ گئے تو میر ابراہیم نے اپنے قدم میرال سکندر کے کمرے کی طرف بڑھائے اندر قدم رکھتے ہی اس کے قدم ساکت ہوئے سامنے کا منظر دیکھ کر۔

آپ.... یہاں کیا رہی ہیں؟ فردوس کو وہاں میر و پر جھکے دیکھ اس نے اونچی آواز میں پوچھا تو نیچے لاؤنج میں بیٹھے تحریم اور میر حیدر نے بھی اپنے قدم اوپر کی طرف بڑھائے۔

کیا ہو رہا ہے یہاں؟

بابا یہ میر و کو کچھ کر رہی تھیں میر فردوس کی طرف اشارہ کرتا بولا تو وہ سٹیٹائی۔

.....



## Posted On Kitab Nagri

حال:

وہ دونوں بیڈ پر مخالف سمت لیٹے اپنی اپنی سوچ میں گم تھے دوبارہ دونوں نے ایک دوسرے کو نہیں بلایا تھا۔  
غازیان کو اچانک اہنا فون یاد آیا تو ساتھ لگے بورڈ میں چار جرگا کر فون اون کیا فون پر لا تعداد فون کالز اور میسجز تھے جس نے اسے تشویش میں مبتلا کیا اس سے پہلے کہ وہ چیک کرتا چار جر کی وائر ہل چکی تھی اور فون پھر سے سوچ اوف ہو گیا وہ بار بار لگتا اب تنگ آ گیا تھا۔

لائٹ چلی گئی ہے اور بد قسمتی سے اس کمرے میں کوئی بھی پلگ یو پی ایس سے کنکٹڈ نہیں رائیل کی سنجیدہ اور رونے کی وجہ سے بھاری آواز کمرے میں گونجی تو اس نے پیشانی مسلی اور فون کو لگا کر رکھ دیا اور لائٹ کا انتظار کرنے لگا۔

رائیل.... کچھ سوچتا وہ اسے مخاطب کر گیا لیکن آگے سے کوئی جواب موصول نہ ہوا تو غازیان نے اس کی طرف کروٹ بدلی۔

وہ سب نہیں کرنا چاہتا تھا وہ لیکن رائیل دستگیر ہر بار اس کو زچ کر دیتی تھی اپنے الفاظوں سے..... تو اس کا رد عمل شدید ہوتا تھا وہ بچپن سے اکیلا رہا تھا اب اچانک کسی کا ساتھ ملنا اس کے لیے خوش کن احساس تھا.... لیکن مخالف اپنی ضد میں سب بگاڑ رہا تھا کبھی کبھی وہ بے بس ہو جاتا تھا رائیل کے سامنے..... لیکن حقیقت یہی تھی کہ غازیان اسے ڈانٹ لے یا ناراض رہ لے لیکن اب وہ اس سے دور نہیں ہونا چاہتا تھا.... عادت پڑ گئی تھی قابل

## Posted On Kitab Nagri

ترین کیپٹن غازیان اعجاز کورائیل دستگیر کی اور عادت محبت سے زیادہ خطرناک ہوتی ہے وہ یہ اس کے ساتھ رہتا جان گیا تھا۔

بچپن سے اکیلا رہتے رہتے تنہائی جیسے بس گئی تھی اس میں دوست بھی نہیں بنائے تھے ایک بنایا تھا لیکن اسے بھی قسمت خود کے ساتھ بہالے گئی تھی وہ کہاں تھا یہ تو وہ بہت جلد پتا لگوانے والا تھا۔

رائیل اس نے ایک اور بار آواز دی وہ جانتا تھا اتنی جلدی وہ سو نہیں سکتی۔

ہم.... رائیل نے اس کے ڈھیٹ پن کے مظاہرے سے عاجز آتے جواب دیا۔

آئم سوری آج کے لیے..... وہ سچ میں پشیمان تھا اپنے رویے پر حالانکہ وہ بس رائیل کے ایکشن کاری ایکشن تھا۔

تم ہر بار کچھ نہ کچھ کر کے معافی مانگ لیتے ہو کتنا آسان ہے یہ سب تمہارے لیے رائیل کی آواز گونجی اندھیرے میں لیکن کئی لمحوں بعد بھی جواب نہ پا کر وہ آنکھیں موند گئی۔

آسان.... کتنا آسان تھا غازیان کے لیے یہ تو کوئی اس کے دل سے پوچھتا کبھی کبھی اس کو لگتا تھا کبھی بھی سب کچھ اس میں اور رائیل میں نارمل نہیں ہو پائے گا یہی سب سوچتے وہ نیند کی وادیوں میں چلا گیا۔

.....

## Posted On Kitab Nagri

ماضی:

تمیز سے بات کرو لڑکے بیٹی ہے میری بیمار ہے اسے دیکھ رہی ہوں تمہیں کیا مصیبت آپڑی ہے جو یوں چیخ رہے ہو دیکھ نہیں رہے سو رہی ہے وہ۔

بیمار... کیا ہوا ہے میری میرو کو وہ بھاگ کر اس کے سرہانے بیٹھ گیا تو میر حیدر نے بھی آنسو اچکائی۔  
بخار ہے اور کچھ نہیں وہ لا پرواہی سے کہتی باہر جانے لگی لیکن اگلے سوال پر ان کا رنگ سفید ہوا۔  
ماما... بابا... یہ دیکھیں میرو کے کندھے پر چوٹ لگی ہے۔

یہ کیا حال کر دیا ہے تم نے فردوس سکندر بھائی کی بیٹی کا تحریم بیگم غم و غصے کی حالت میں بولیں۔  
تمہارے دوست....

مانسڈیور لینگو تاج مسز نظامی نہیں تو اچھا نہیں ہو گا ان کا جملہ مکمل ہونے سے پہلے ہی میر حیدر دھاڑے تو وہ کھسیانی سے ہوئی۔  
www.kitabnagri.com

تمہارا دوست تو تھا ناخیر میں یہ کہہ رہی تھی کہ میری بھی بیٹی ہے میرا تو تم لوگ کون ہوتے ہو اس کے متعلق مجھ سے سوال جواب کرنے والے؟

## Posted On Kitab Nagri

بہت جلدی نہیں یاد آگیا تمہیں کہ تمہاری ایک عدد اولاد بھی ہے ایک اور طنز میر حیدر کا سیدھا نشانے پر لگا تو فردوس بیچ و تاب کھاتی گھور کر بولی.... گر گئی تھی واش روم میں صاحبزادی اس لیے چوٹیں آئی ہیں وہی دیکھ رہی تھی وہ ساری بات کو راپ کرتے بول کر باہر نکل گئیں۔

بابا... ہم میرو کو ساتھ لے کر جائیں گے میرا براہیم پوچھ نہیں بتا رہا تھا۔

اوکے۔

ماما دیکھیں کتنی چوٹ لگی ہے اب وہ نم لہجے میں کہتا تحریم بیگم کو ایک بار پھر حیران کر گیا انہوں نے اپنے بیٹے کو دوسری بار روتے دیکھا تھا اور دوسری بار بھی وہ ایک ہی زات کے لیے رو رہا تھا انہوں نے پریشانی سے میر حیدر کو دیکھا تو انہوں نے آنکھوں سے تسلی دی اور اس کے پاس جانے کا بولا۔

تحریم بیگم بھی اس کے پاس بیٹھ گئیں تو میر حیدر فون کرنے کی غرض سے باہر نکل گئے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

I'm trully yours-----کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp \_ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا

جاے۔  
Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حال :

رائیل صبح اٹھی تو غازیان اب تک سو رہا تھا شاید ڈرائیونگ کی تھکن تھی وہ بال باندھتی اٹھ کر وضو کرنے چلی گئی نماز ادا کر کے وہ کئی لمحے بیٹھی رہی کل کا منظر زہن کے پردے پر لہراتے ہی وہ اٹھی اور کمرے سے نکل گئی۔

ہاریہ دستگیر بھی بیٹھی تلاوت کر رہی تھی وہ قرآن پاک واپس رکھتی پلٹی تو رائیل کو دیکھتی مسکرائیں اٹھ گئی تھکاوٹ اتر گئی تم تو اتنی جلدی نہیں اٹھتی تھی رابی وہ ایک ساتھ کئی سوال کر گئیں۔

## Posted On Kitab Nagri

جی ماما اب تو عادت ہو گئی ہے جلدی اٹھنے کی اچھا مجھے آپ سے بہت ساری باتیں کرنی ہیں۔  
آجاؤ میرا بیٹا میں نے بہت مس کیا اپنی رابی کو وہ اس کا سر گود میں رکھتے بولی تو وہ بھی مسکرا دی۔  
رابی تم خوش تو ہو نہ میرا بیٹا؟

اسی سوال کا جواب تو نہیں تھا اس کے پاس ....

غازیان سو کر اٹھا تو روم خالی تھا مطلب میڈیم اٹھ کر جا چکی تھی وہ بھی اٹھا نماز ادا کر کے فون چیک کیا تو لاتعداد  
فون کالز کو دیکھا جو ساری بہت امپورٹنٹ تھی اور پھر ان بوکس کھولا تو کئی دھماکے اس کے سر پر ہوئے۔  
غازیان اعجاز نے آنکھیں میچی تو وہ اپنا فرض نبھانے میں چوک گیا تھا پہلی بار اور یہی غلطی اسے بھاری پڑنے والی  
تھی ہزاروں نوٹیفکیشنز کو وہ شاید انور کر دیتا لیکن ٹویٹر پر ٹاپ ٹرینڈ کرتے ہیش ٹیگ کو دیکھ کر وہ تشویش میں آیا  
اور فارس کو فون کیا۔

یہ سوشل میڈیا پر کیا چل رہا ہے کوئی حال احوال نہیں اس نے سیدھا مدعے کی بات کی سوکھے ہونٹوں کو زبان  
سے نم کیا وہ مسلسل چکر لگاتا اضطراب کی کیفیت میں مبتلا تھا۔

سر آپ کو بہت کالز کی اور کوشش کی یہ معاملہ آپ تک پہنچایا جائے سر لو سیفر نے ان ملازمین میں سے ایک اکبر  
نامی شخص کو مار دیا ہے اور حکومت کو ایک نظر انہ پیش کیا ہے اس کے بعد سے ہی سوشل میڈیا پر یہ کہرام برپا ہے  
وہ سب آہستہ آہستہ اسے بتاتا گیا غازیان نے فکر مندی سے آنکھیں موندی لو سیفر کی کرنٹ لوکیشن ٹریس کرو  
میں کچھ ہی دیر میں پہنچتا ہوں۔



## Posted On Kitab Nagri

پر سر آپ ہیں کہاں؟؟

شہر سے باہر .....

.....

ماما مجھے آپ کو کچھ بتانا ہے وہ سیدھا ہو کر بیٹھی اور اپنے بکھرے بال کان کے پیچھے کیے۔

ہاں بتاؤ کیا کوئی خوش خبری تو نہیں؟ جو مجھے بتاتے ہچکچار ہی ہو بتادو بتادو غازیان کو نہیں بتاؤں گی بھی تم ہی سر پرائیز دینا اُسے وہ خیال بھی تو اتنا رکھتا ہے تمہارا سدا خوش رہو وہ اپنی ہی رو میں بولی چلی جا رہی تھیں۔

ماما..... بریک لگائیں ایسا کچھ نہیں ہے۔

اچھا تو پھر کیسا ہے؟

ماما ایسا کبھی کچھ نہیں ہوگا۔

www.kitabnagri.com

خدا نہ کرے کیسی نحوست زدہ باتیں کر رہی ہو !

ماما ایسا ممکن نہیں کیونکہ .....

کیونکہ جلدی بولورائیل تم مجھے ہارٹ اٹیک کرواؤ گی .....

## Posted On Kitab Nagri

کیونکہ مجھے غازیان سے طلاق چاہیے اس کے غصے بھرے تاثرات دیکھ کر ہادیہ دستگیر کو معاملہ کی سنجیدگی کا اندازہ ہوا لیکن بات یہ ہوگی انہوں نے کبھی وہم و گمان میں بھی نہیں سوچا تھا۔

دماغ درست ہے تمہارا کیا اول فول بک رہی ہو صبح ہی صبح ایسے گھٹیا مذاق نہیں پسند مجھے۔

یہ مذاق نہیں حقیقت ہے ماما وہ شخص جس کے ساتھ باندھ دیا آپ نے مجھے زبردستی وہ کیا رویہ رکھتا ہے میرے ساتھ اندازہ ہے آپ کو؟

سب پتا ہے مجھے میری روز ہی غازیان سے بات ہوتی تھی وہ تمہاری خیریت کی اطلاع دیتا رہتا تھا وہ تو تمہارا فون خراب ہو گیا تھا تو تم سے بات نہ ہو سکی زیادہ ....

ماما یہ وہ باتیں ہیں جو آپ کو بتائی گئیں ہے حقیقت اس کے برعکس ہے۔

اور کیا ہے حقیقت زرا مجھے بھی تو بتاؤ۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا بات ہے لائبہ آپ نے مجھے اس طرح یہاں کیوں بلایا ہے وہ اس وقت مشہور و مقبول کیفے میں آئے سامنے بیٹھے تھے۔

کیونکہ مجھے تم سے نہایت ضروری بات کرنی ہے مبشر جس کے لیے تمہیں یہاں بلایا ہے لائبہ بال جھٹکتی ادا سے بولی۔

## Posted On Kitab Nagri

ہاں بتاؤ سن رہا ہوں۔

مجھے شادی کرنی ہے تم سے۔

کیا..... وہ تقریباً دھاڑا تھا آس پاس کے کئی لوگ متوجہ ہوئے تو وہ دھیماپڑا۔

کیا ہو گیا ہے کیسے ری ایکٹ کر رہے ہو؟ آرام سے تم تو ایسے بیہوش کر رہے ہو جیسے میں نے پتا نہیں کون سی بات کہہ دی ہو۔

تم مجھ سے کیوں شادی کرنا چاہتی؟ منشر علوی اب حیرانی ختم کرنا سنجیدہ ہوتا بولا وہی ہوا تھا جس کی اسے توقع تھی لیکن یہ سب اتنی جلدی ہو گا یہ اس نے نہیں سوچا تھا۔

کیوں کرنا چاہتی کا کیا مطلب ہے... مجھے تم پسند ہو، میں بہت محبت کرتی ہوں تم سے.... ہم ایک اسٹیٹس کے ہیں اور ...

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور؟

اور ڈیڈی بھی تیار ہیں لائبر خوشی سے تالی مارتی بولی تو مبشر علوی کے چہرے پر پہلی بار مسکراہٹ بکھری.....  
پراسرار مسکراہٹ۔

کیا سچ میں شوکت نظامی مان گیا ہے؟

ہاں ڈیڈ تو بہت خوش ہیں تم ان سے بات کر لو نا پلیز تاکہ سب جلد سے جلد ہو لائبر ایکساٹمنٹ سے بولی۔

## Posted On Kitab Nagri

اور میں ایسا کیوں کروں گا؟

کیا مطلب کیوں کروں گا تم مجھ سے محبت نہیں کرتے؟

نہیں..... دو لفظی جواب تھا لیکن نہایت زہریلا۔

مجھے فرق نہیں پڑتا اور محبت کا کیا ہے کسی سے بھی ساتھ رہتے ہو جائے وہ میں سکھا دوں گی تمہیں اور میرے ساتھ رہتے تمہیں محبت نہ ہو یہ ممکن نہیں غرور سرچڑھ کر بول رہا تھا لائے کے لہجے میں۔

اس کے لیے محبت کی ڈیفینیشن یہی تھی جو نہایت فضول اور بچکانہ تھی کم از کم مبشر کو تو یہی لگا۔

اور ان سب سے مجھے کیا حاصل ہو گا؟ وہ بائیں ہاتھ کی انگلیوں سے پیشانی مسلتا میرا ل کے چہرے کو یاد کرتا بولا۔

جو تم چاہو لائے نے بیتابی سے کہا وہ بس کسی طرح اسے منانا چاہتی تھی، اسے اپنے نام کرنا چاہتی تھی وہ ضد تھا اس کی اس نے ہر کوشش کرنی تھی اسے منانے کی وہ جانتی تھی مخالف اس میں شاید انٹرسٹڈ نہیں لیکن کیا فرق پڑتا ہے اور آفس میں وہ کیسے اس کا ساتھ دیتا تھا لیکن وہ یہ بھول گئی تھی کہ ایسا صرف وہ ایک شخص کو دکھانے کے لیے

www.kitabnagri.com

کرتا تھا۔

او کے سوچ کے بتاؤں گا۔

.....

## Posted On Kitab Nagri

عازیان اعجاز کی حقیقت یہ ہے ماما کہ وہ ایک چھوٹی سوچ کا انسان ہے جس نے پہلی ہی رات مجھے میری اوقات یاد دلادی، وہ ہاتھ اٹھا چکا ہے وہ مجھ پر، میری ہر چھوٹی بات پر مجھے بڑی سزا دی ہے، مجھ پر شک کیا گیا، رابیل دستگیر جس نے یہاں ایک گلاس نہیں اٹھایا وہاں مجھ سے ڈھیروں کام کروائے ہیں اس شخص نے، وہ گھر نہیں ماما قید ہے جہاں سے باہر کبھی نہیں نکلی میں..... وہ گھر کاٹ کھانے کو دوڑتا ہے مجھے ہمارے گھر میں میں ایک دن باہر نہیں جاتی تھی تو مجھے نیند نہیں آتی تھی لیکن وہاں یہ سب کس کو بتاتی، میرا فون خراب نہیں تھا وہ سراپنے پاس رکھے ہوئے تھے تاکہ میں کسی سے رابطہ نہ رکھوں وہاں سانس لینے سے پہلے سوچنا پڑتا ہے ماما۔

رابیل بیٹا شادی شدہ زندگی شروع میں ایسے ہی پیچیدہ ہوتی ہے ایڈ جسٹ کرنا سیکھو.....

ماما لڑکیوں کو ہی ہمیشہ یہ کیوں سکھایا جاتا ہے کہ وہی ایڈ جسٹ کریں لوگ لڑکوں کو کیوں نہیں سمجھاتے یا سمجھوتا کرنے کا مشورہ دیتے ہاں اس کے تو والدین نہیں ناشاید وہ اس لیے ایسا ہے وہ خود ہی سوال کے جواب دیتی بولی۔

باہر کھڑے شخص کی آنکھوں سے ایک قطرہ نکلا اور اس سے پہلے کہ وہ زمیں بوس ہوتا وہ اسے رگڑ گیا آگے سننے کی ہمت نہیں تھی لیکن اگلے چند لفظوں نے اس کی روح پر گہرا زخم دیا تھا۔

ماما وہ شخص مجھے بد کردار سمجھتا ہے میں نے ایک بار بس حسیب سے بات کی تھی۔

تمہارا دماغ ٹھکانے پر ہے رابی تمہیں میں نے کتنا سمجھایا تھا کہ اس حسیب سے کوئی تعلق نہ رکھنا۔

ماما تعلق کہاں وہ بس ایز آفرینڈ ملا وہ سچ جھوٹ ملائی ممننائی آج ہی تو اسے موقع ملا تھا وہ سب اگلتی یہ بھول گئی کہ وہ اپنی زندگی میں ایک بہترین انسان کو کھو چکی ہے۔

## Posted On Kitab Nagri

ماما وہ ایک اور بات بھی تھی.....؟؟

باہر کھڑے نفوس کو لگا وہ ہلا نہیں تو پتھر کا مجسمہ بن جائے گا لیکن پھر بھی ہلا نہیں وہ سننا چاہتا تھا کہ مخالف اس سے آزادی کے لیے کس حد تک گر سکتا ہے۔

.....

مسز لیاقت کام ہو گیا ہے؟

ایم۔ اے مجھے کچھ وقت دو... وہ ممنائی میرا براہیم سے پنگا نہیں مہنگا پڑا تھا۔

ڈیم اٹ کتنا وقت چاہیے آپ کو خود کے گناہوں کی ایک کاپی دیں مجھے بس ...

می... نے کچھ نہیں... نہیں کیا تھا سب لیاقت نے کیا تھا۔

یہ تو وقت بتائے گا خیر سنا ہے شوہر نے دوسری شادی کر لی اور آپ کو منہ نہیں لگا رہا..... سو کام کریں اپنا ہو سکتا ہے کہ میں آپ کو اچھی ڈیل دوں کوئی۔

اس کا لیپ ٹاپ.....

لیپ ٹاپ نہیں اس کی الماری میں سب سے نچلے حصے میں پرانے کپڑے پڑے ہیں اس کو ہٹائیں گی تو ایک لو کر نظر آئے گا آپ کو اس کو کھولنا ہے وہ لوک نہیں ہو گا اس کے اندر ایک چھوٹا سا دراز ہے اس پر کوڈ لگا ہے.....



## Posted On Kitab Nagri

مجھے کوڈ نہیں پتا ہے .....

اگر دوبارہ مجھے کاٹا تو آپ کے حق میں اچھا نہیں ہوگا۔

او... او کے... بتاؤ

کوڈ ہے meer5265ib اس کو ڈالیں گی تو وہ کھل جائے گا اس کے اندر ایک سرخ رنگ کی فائل ہے وہ فائل اور یو ایس بی چاہیے مجھے کل شام تک۔

کل شام تک کیسے.... اتنی جلدی وہ تو مجھے اپنے سامنے نہیں برداشت کرتا... کمرے میں کہاں !!! افسوس ہے مجھے آپ کے ٹیلنٹ پر بیوی ہیں اس کی.... شوہر کا پہلا پیار بس وہی جگاؤ..... لیاقت وہ کتا ہے جو دم ہلاتا آئے گا۔

میں اس دھوکے باز کو خود سے قریب کرنا تو کیا دیکھنا بھی نہیں چاہتی۔

او کے تو اس کا بندوبست بھی میں کر چکا ہوں۔

www.kitabnagri.com

کل ایک پارٹی کی طرف سے اسے ایز کا چیف گیسٹ کا انویٹیشن اب تک مل چکا ہوگا..... بس وہ اپنی نئی بیوی کو لیے چلا جائے گا اور پھر آپ اپنا کام کر سکتی ہیں۔

شارپ آئیٹ سیون کام ہو جانا چاہیے اور رابطہ منقطع کر دیا گیا۔

## Posted On Kitab Nagri

مسز لیاقت نے میرا براہیم کے دماغ کی دل ہی دل میں داد دی.... وہ سامنے والوں کو بنا بولے بھی چاروں شانے چت کرنے کا ہنر رکھتا تھا.... لیاقت جیسے دس بھی پیدا ہو جائیں تو میرا براہیم کی زہانت کا مقابلہ نہ کر پائیں، کرتے بھی کیسے وہ میرا براہیم تھا جس کی تربیت میر جید اور تحریم حیدر نے کی تھی جس نے لیاقت کے سامنے رہتے اسے دھول میں جھونکنا تھا۔

.....

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو  
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔  
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔

www.kitabnagri.com

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp \_ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

اور پھر اگلے دن سے مبشر علوی نے میرال کو انور کرنا شروع کر دیا..... میرال کے لیے یہ سب غیر یقینی تھا، اسے چار سو چالیس واٹ کا کرنٹ لگا جب لائٹ اس کے گلے لگی۔

مس میرال یو بیٹر ڈویور ورک مشر علوی کی آواز سے وہ سٹپٹائی اور نظریں کیارخ ہی موڑ لیا مبشر علوی کے چہرے ایک دم سپاٹ ہوا اور لائٹ کو پیچھے کیا۔

ہم آج شام ڈنر پر ملتے ہیں نظامی سے بولو انتظار کرے میرا۔

اوکے ٹھیک ہے میں بھی چلتی ویسے بھی میرا پاؤنمنٹ ہے پارلر میں وہ چہچہاتی باہر نکل گئی۔

میرال نے نم آنکھیں صاف کی اور واپس پلٹتی کام میں مصروف ہو گئی۔

مس میرال رانا گروپس آف انڈسٹریز کی فائل لے آئیں اس کی آواز سنتے ہی میرال نے اس کے آگے فائل رکھی لیکن نظریں نہیں اٹھائیں۔

## Posted On Kitab Nagri

بیٹھ جائیں اور کی پوائنٹس لکھیں ...

اس کا دھیان کاغذ پر اور مبشر علوی کا اس کے رخسار پر مٹے آنسو پر تھا خیر کیا فرق پڑتا تھا وہ تو مہرا تھی بس....  
شاید .....

او کے ڈن وہ اٹھی اور فائل پکراتی جیسے آئی تھی ویسے چلی گئی اور کام کرنے لگی مبشر کو صدمہ ہوا اس نے نظر اٹھانے کی غلطی نہیں کی تھی۔

آج سات بجے تک یہ کام مکمل چاہیے مجھے مبشر علوی نے اس کی چپی تروانے کی اپنی سی کوشش کی۔

جی مل جائے گی آج اس نے کوئی بحث نہیں کی تھی اور پھر چھٹی کے وقت تک نظر نہیں اٹھائی۔

وہ دونوں اکٹھے نکلے تھے سڑک پر اسے رکشہ ڈھونڈتے خوار ہوتے دیکھا تو پاس گیا۔

میرال کو پتا تھا آج وہ باباجی چلے گئے ہوں گے اس لیے اندھیرا ہونے سے پہلے اپنے گھر جیسے قبرستان میں لوٹنا چاہتی تھی۔

www.kitabnagri.com

میں وہیں جا رہا ہوں چل لو ساتھ.... میرال

مبشر علوی کی آواز سنتے جھٹکے سے مڑی اور کینہ توڑ نظروں سے اسے دیکھا اور طنزیہ مسکرائی۔

میرال سکندر اپنی تزیل نہیں بھولتی میں لوگوں کے چہرے بھلے بھول جاؤ مگر لفظ یاد رکھتی ہوں اور وقت آنے پر سود سمیت واپس کروں گی کیونکہ وقت کسی کا سگا نہیں اگر آج تم جیسوں کا ہے تو کل ہمارا بھی آجائے گا اور ایک

## Posted On Kitab Nagri

بار میرا دھیان اب سے کام پر ہے میں اوور ٹائم کرنا چاہتی ہوں.... تو کام تین گنا کر دو لیکن اس سال کے آخر تک میں اس قید سے.... اور تم جیسے لوگوں سے رہائی چاہتی ہوں وہ حقارت سے اسے اوپر سے لے کر نیچے تک دیکھتی بولی اور قدم آگے کی طرف بڑھا دیے۔

مبشر علوی کا وجود اس وقت زلزلوں کی زد میں تھا۔

.....

وہ شخص جسے آپ بہت نیک اور پارسا سمجھتی ہیں نا اس کی حقیقت واہیات ہے؟

ہاں واہیات ہی ہے تبھی تو بیوی کے علاوہ کسی باہر کی عورت کے ہونٹوں کے نشان اس سفید شرٹ پر چسپاں ہیں وہ شرٹ کے ٹکرے آگے کرتی بولی اور پتا ہے غازیان اعجاز نشہ کرتا ہے ماما نشہ وہ ایک ایک راز افشاں کرتی شاید ہوش میں نہیں تھی۔

بس کر جاؤ رابی مجھے غازیان پر پورا بھروسہ ہے وہ ایسا نہیں کر سکتا ضرور تمہیں کوئی غلط فہمی ہوئی ہے وہ شرٹ کے چند ٹکرے نظر انداز کرتی بولیں۔

غلط فہمی مجھے تو نہیں لیکن آپ کو اس پر اندھا اعتبار ضرور ہے اور پھر وہ انہیں لپ گلوں کی کہانی سنانے لگی کہ کیسے اس نے نشہ کیا اور ہوش و حواس سے بیگانہ ہو گئی آگے اسے کچھ اب تک یاد نہیں تھا نہیں تو وہ سب بتانے میں بھی شاید وہ کوئی عار نہ محسوس کرتی۔

## Posted On Kitab Nagri

رائیل..... لیکن دروازے پر کھڑے شخص کو دیکھ کر ان پر سکتہ طاری ہوا رائیل نے پیچھے منہ کر کے دیکھا تو پتھر ہو گئی مخالف کے تاثرات بتا رہے تھے کہ پچھلے کئی لمحوں سے وہ یہی موجود سب سن چکا ہے۔

غازی بیٹا یہ تو پاگل ہے کچھ بھی بکواس ....

لیکن غازیان نے انہیں ہاتھ اٹھا کر روک دیا رائیل نے اس کی آنکھیں دیکھیں جو شدید سرخ تھیں جیسے خون اتر آیا ہو یا وہ ابھی رو دے گا۔

میں واپس جا رہا ہوں اپنی بیٹی کی اچھی تربیت کرے گا اب اور ہو سکے تو اس پار سائی کے پتلے کو مجھ جیسے آوارہ سے دور ہی رکھئے گا۔

غازی بات تو سنو .....

میاں بیوی ایک دوسرے کا لباس ہوتے ہیں یہ آج مجھے بھری محفل میں بے لباس کر گئی کیا اگر میں آپ کا اپنا خون ہوتا تو آپ تب بھی کسی سے میرے لیے یہ سب سنتی مجھے افسوس رہے گا کہ رب نے میری ماں مجھ سے جلدی چھین لی نہیں تو اس وقت وہ سامنے موجود لڑکی کا منہ تھپڑ سے لال کر دیتی خیر مجھے کوئی گلہ نہیں..... ایک عزت تھی میرے پاس آج وہ بھی اسی کمرے کی مٹی میں دفن ہو گئی تم جیت گئی رائیل دستگیر مبارک ہو میری عزت نفس کو پاش پاش کرنے میں کامیاب رہی تم..... ان سب باتوں میں کتنی سچائی تھی یہ تم سے بہتر کون جانتا ہے..... میں ایک دعا ضرور کرو گا رب سے کہ وہ تم جیسا بے وفا انسان کسی کی زندگی میں نہ لکھے۔



## Posted On Kitab Nagri

میں دودھ میں پتی جیسا ضرور ہوں لیکن غیرت رکھتا ہوں اور میری غیرت یہ گوارہ نہیں کرتی کہ تم جیسے دو ٹکے کی لڑکی کو اب مزید خود کے ساتھ رکھوں تمہاری خوبصورتی، تمہارا حسن، تمہارا غرور، تکبر، شان و شوکت، یہ رنگین دنیا، منافق لوگ اور گھٹیا سوچ تمہیں ہی مبارک۔

وہ اٹے قدموں وہاں سے نکلا لیکن وہاں سے نکلتے اس کے کانوں میں ایک تماچے کی آواز گونجی تھی جو رابیل دستگیر کے چہرے پر پڑا تھا اس کی اپنی ماں کی طرف سے۔

.....

وہ گھر پہنچ چکی تھی ڈرائینگ روم سے آتی آوازیں اس کے سر پر ہتھوڑے کی مانند لگ رہی تھی۔  
اے لڑکی آؤ کچھ کام کرو! مبشر علوی آیا ہے آج اپنی لائبریری کا ہاتھ مانگنے اور یہ ساتوں آسمان اس کے سر پر دھردھر کرتے گرے تھے وہ منافق شخص دونوں طرف کھیل رہا تھا۔

میں پابند نہیں آپ کی یا آپ کے مہمانوں کی ہزار ملازم ہیں یہاں میں اب آرام کروں گی وہ بنا ڈرے، بنا گھبراہٹ کے بولتی انہیں حیران کرتی اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔

تو تمہیں میری قیمتی شے پسند آہی گئی مبشر نظامی ہنستا ہوا بولا۔

ارے یہ چیز کہاں انسان ہیں انہوں نے پسند کیا مجھے خیر چیز تو ابھی بھی باقی ہے۔

## Posted On Kitab Nagri

ہاہا حکم کرو تم نظامی تمسخر سے کہتا ٹانگ پر تانگ رکھتا بولا۔

تمہاری بیٹی سے شادی اس کی پسند پر ہو رہی ہے سو اس کی کچھ قیمت لوں گا میں ..

میری بیٹی کی خواہش سر آنکھوں پر تم قیمت بولو۔

دے پاؤ گے؟؟

ہنڈر پر سنٹ بول کر تو دیکھو۔

یہ گھر .....

یہ گھر قیمت ہے تمہاری بیٹی کی خواہش کی بولو چکاؤ گے؟

ہاہا ایسے سو گھر میری بیٹی پر قربان کل ہی لے دیتا ہوں کوئی.....

کوئی نہیں..... یہی گھر .....

www.kitabnagri.com

یہی کیوں؟

کیونکہ مجھے یہی پسند ہے اور دوسری وجہ میں بتانا ضروری نہیں سمجھتا... لائے فیصلہ کر کے مجھے بتا دینا وہ اٹھتا ہوا بولا۔

لائے کی نعم آنکھیں دیکھ نظامی نے لمحے میں فیصلہ لیا۔

مجھے منظور ہے۔

## Posted On Kitab Nagri

مجھے بھی..... تمہاری بیٹی اور پھر کچھ بھی کہے باہر نکل آیا تو دونوں باپ بیٹی خوشی سے نہال ہو گئے۔  
مبشر علوی کا رخ اب اوپر میرال کے کمرے کی طرف تھا وہ بھی پانی کا جگ بھرنے آئی اسے دیکھتے رکی۔  
مجھے کچھ بات کرنی ہے تم سے مبشر علوی نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے کہا جو کسی بھی احساس سے عاری تھی۔  
لیکن مجھے نہیں..... اب تمہارے ساتھ گفتگو وقت کا ضیاع ہے میرے قریب۔  
تم..... مبشر علوی نے غصے میں خود کو کچھ شدید بڑا کہنے سے روکا۔  
باقی غلامی تمہاری آفس میں کر لوں گی یہاں مجھ سے توقع نہیں رکھو اور سنو.....

میں بھلے عام ہوں لیکن تم کئی خاص لوگوں سے بہتر ہوں، میں دھوکا دینا نہیں جانتی ہوں، شاید میرے خون میں  
نہیں یہ سب.... مجھے باتوں سے مکرنا نہیں آتا، مجھے اپنی اوقات میں رہنا پسند ہے اور میں بھولتی نہیں ہوں لوگوں  
کی دھتکار اور زہریلے لہجے خود کے لیے بس خاموش ہو جاتی ہوں میرے شور سے نہیں میری خاموشی سے ڈرو  
مبشر علوی... میں بنا شور کیے تمہاری پوری ذات ہلانے کا ہنر رکھتی ہوں خیر اب تو آ مناسباً ہوتا رہے گا ابھی کے  
لیے معذرت اور ہاں شادی مبارک..... اور واک آؤٹ کر گئی۔

مبشر علوی نے ہتھیلیاں زور سے بھینچی اور باہر نکل گیا۔  
میرال نے مڑ کر نرم ہوتی آنکھوں سے اس کی پشت کو دیکھا۔

## Posted On Kitab Nagri

مجھے بار بار توڑ کر جوڑتا ہے وہ

مجھے غم میں مبتلا کر کے

میرے چہرے پر ہنسی ڈھونڈتا ہے وہ~

از قلم خود۔

.....

رائیل تم میری اولاد ہو لیکن غازیان کو میں تم سے بھی بہتر جانتی ہوں وہ کبھی ایسی کوئی حرکت نہیں کر سکتا شاید تم نے اسے جاننے کی کوشش نہیں کی یا شاید وہ سچ کہہ کر گیا ہے میری ہی تربیت میں کوئی کمی رہ گئی ہادیہ دستگیر سر تھام کر بیٹھ گئی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ما..... ما ما آپ کو اب بھی لگتا... میں جھوٹ...

بکواس بند کرو رابی تمہیں اتنی آزادی اس دن کے لیے نہیں دی تھی تمہیں ہر جگہ جانے دیا کیونکہ غازیان اس کی اجازت دیتا تھا تمہارا رشتہ آج سے نہیں بہت پہلے سے ہی غازیان سے طے تھا آپ نے تمہارے دس برس کے ہونے پر ہی تمہیں مانگ لیا تھا تمہارے بابا بہت خوش تھے رابی... بہت خوش لیکن اچھا ہوا وہ آج یہاں ہم میں موجود نہیں ....

## Posted On Kitab Nagri

ماما وہ اجازت دیتا تھا مطلب وہ ابھی بھی ان کی بات پر اٹکی تھی۔

ہاں تم غازیان کے نام سے منسوب تھی یہ تم نہیں لیکن غازیان جانتا تھا اس نے ہر لمحہ تمہاری حفاظت کی ہے یہاں موجود نہ ہوتے ہوئے بھی اکثر میں تمہیں کہیں جانے نادوں تو تم ناراض ہو جاتی تھی یاد ہے اور پھر غازی کا فون آتا تھا کہ خالاماں بچی ہے جانیں دیں تمہاری ہر جائز ناجائز کو پورا کیا تو اس کی وجہ غازیان ہے وہ کہتا تھا تو میں مانتی تھیں کیونکہ مجھے پتا تھا اس نے اجازت دلوائی ہے وہی محافظ بنے گا لیکن تم اپنی حدیں بھول گئی رابی ...

اور پھر اس نے شادی پر زور دیا کیونکہ تم ایک غیر شخص سے بلا وجہ ہی فری ہو رہی تھی وہ اتنا غیرت مند ہے کہ ہر بار تمہیں اس حسیب کے ساتھ مال میں دیکھ کر پاس نہیں گیا کہ تماشا ہو گا اور تمہاری عزت پر کوئی آنچ آئے گی اور تم نے یہ صلہ دیا اسے افسوس ہے مجھے تم پر، خود پر اور سب سے زیادہ خود کی تربیت پر وہ تھک کر کہتی کمرے سے نکل گئیں لیکن رابیل کو گھرے صدمے سے دوچار کر گئیں۔

کیا واقعی یہ سب سچ تھا... اگر تھا تو..... کیوں غازیان نے اسے شروع سے پتانہ چلنے دیا کہ وہ اس کے نام سے منسوب ہے، کیوں اس کو کہیں جانے پر ٹوکا نہیں کیا سچ میں وہ محافظ تھا اور اس سوال کا جواب رابیل دستگیر کے دل سے نکلا تھا۔

ہاں!!! وہ محافظ تھا رابیل پر ہر حق ہوتے ہوئے بھی اس نے اپنی حد نہیں پھلانگی تھی کیونکہ رابیل ابھی اس چیز کے لیے تیار نہیں تھی، کیا جب وہ لفٹ میں بند ہوئی تھی تو اس نے بچا یا تھا اور غائب ہو گیا تھا، اس کی پاؤں پر موچ آنے پر وہی تو اسے اٹھاتا تھا، اس کی پسند کے مطابق اس کے دراز میں ہر وقت تو چاکلیٹس رہتیں تھیں وہ سب سوچتی بیٹھتی چلی گئی۔

## Posted On Kitab Nagri

آج رازوں سے پردہ ہٹنے کا دن تھا لیکن ساتھ ہی ساتھ رابیل دستگیر شاید آج ایک مخلص شخص کو کھوج چکی تھی احساس ہو گیا تھا لیکن مخالف کا سارا اعتبار، عزتِ نفس، غیرت، مان مٹی کر کے .....

.....

ماضی:

میرال کی آنکھیں کھلی تو کمرے میں اندھیرا تھا وہ ڈر کر چیخنے لگی تو میرا براہیم جو سامنے صوفہ پر آرام کی غرض سے لیٹا تھا اور اس وقت عنودگی میں تھا فوراً اٹھا اور لائٹ چلائی جو میرو کے آرام میں خلل نہ پڑے اس لیے بند کی تھی۔

میرو.. میرو دیکھو میں ہوں آگیا ہوں... لگتا ہے تم نے کوئی خواب دیکھا ہے۔

لیکن میرال ایک ہی جانب دیکھتی اب ساکت بیٹھی تھی جسم ہولے ہولے کانپ رہا تھا اور ماتھا پسینے سے تر تھا۔

میر نے فکر مندی سے اس کا ماتھا صاف کرنے کے لیے ہاتھ بڑھایا لیکن میرال سکندر کاری ایکشن اسے حیران کر گیا۔

وہ اس کا ہاتھ جھٹکتی دور ہو گئی اور اب سہمی نظروں سے اسے گھور رہی تھی۔

میرو کیا تم نے کوئی خواب دیکھا ہے وہ پاس آتا بولا۔



## Posted On Kitab Nagri

دور..... دور رہو..... آ..... آآآ..... تم..... دور..... رہو..... چھو..... چھونا..... نہیں..... پا..... پا..... ما..... ماما  
وہ چیخنی تو سب کمرے میں بھاگے آئے اب شوکت نظامی بھی موجود تھا وہاں سب میں۔  
کیا ہوا میری جان.. تحریم سکندر اسے ساتھ لگاتے بولی۔

یہ..... یہ.....

کیا ہوا ابو لو وہ اس کے بال جو پسینے سے ماتھے پر چپک گئے تھے پیچھے کرتی بولی لیکن میرا بھی انگلی میری طرف  
کیے کپکپاہٹ کا شکار تھی۔

یہ..... چھو..... رہا..... تھا..... مجھے وہ ہاتھوں، گردن، منہ پر ہاتھ مارتی ہزیاتی کیفیت میں تھی۔

تحریم سکندر نے اٹھ کر میرا براہیم کو جھنجھوڑا کیا کیا ہے تم نے میری بچی کے ساتھ جو وہ تم سے اتنی خوفزدہ ہے؟ وہ  
جانتی تھی اپنے بیٹے کو وہ ایسا مکر کچھ نہیں کر سکتا تھا لیکن میرا ل کی حالت.....

ماما کیا ہو گیا ہے اس نے کوئی خواب دیکھا ہے شاید ڈر گئی ہے میرے اب کہ غصے سے کہا یہ سب صورتحال اس کے  
لیے غیر متوقع تھی۔

نہی..... نہیں کوئی..... خو..... جواب نہیں..... یہ..... چھو..... رہا..... تھا..... اس..... نے..... مجھے..... کاٹا..... ہے وہ اپنی  
گردن سے شرٹ ہٹاتی بولی جہاں ایک بڑا سا نشان سب کے سامنے تھا۔

چٹاخ!!! فردوس نظامی نے آگے بڑھ کر میرا براہیم کو تھپڑ مارا اور دوسرے کے لیے ہاتھ اٹھاتی کے میرا حیدر  
آگے بڑھتے ان کا ہاتھ جھٹک گئے۔

## Posted On Kitab Nagri

خبردار ہمت بھی نہ کرنا میرے بیٹے کو ہاتھ لگانے کی۔

اس کی ہمت تو دیکھو تم حیدر صاحب میرے گھر آ کر میری ہی بیٹی کی عزت پر نقب لگائے بیٹھا تھا۔

سٹاپ اٹ ایسا کچھ نہیں ہے... میرو تم سب کو بتاؤ ایسا کچھ نہیں ہے یہ سب میں نے نہیں کیا وہ جاگ گئی تھی میں پاس آیا تو وہ ڈر گئی پاپا.... کس سے یہ مجھے نہیں پتا..... میرو تم بتاؤ سب کو وہ پاس آیا۔

نہی.... نہیں دور.... دور رہو..... میرا سکندر کاٹوٹا پھوٹا لہجہ اس کی بگڑی حالت کی عکاسی کر رہا تھا۔

سن لیا تم سب نے اس لڑکے کی کرتوت میں اس پر کیس کروں گی فردوس کو تو جیسے ان کو نکالنے کی نئی وجہ مل گئی تھی۔

تمہارا دماغ خراب ہے میرا بیٹا بے قصور ہے میرا ابھی کسی صدمے کے زیر اثر ہے ٹھیک ہو کر اصل وجہ بتائے گی۔

نہیں تم اپنے بیٹے کو لے کر نکلو ہمارے گھر سے نہیں تو ابھی کے ابھی پولیس کو بلاؤ گی اب وہ آگے بڑھی لیکن اس سے پہلے میرا براہیم آگے آیا اور میرا ل کے کندھے کو پکڑ کر جھنجھوڑا۔

سچ بتاؤ میرا کیا میں نے تمہارے ساتھ کچھ کیا ہے، میں نے تمہاری یہ حالت..... آگے تو بولنا محال تھا جو وہ تصور نہیں کر سکتا تھا میرا اس پر یقین کی مہر لگا رہی تھی۔

مجھے یہاں یہاں چھو ہے وہ اپنے اوپر ہاتھ پھیرتی کہیں سے ان کی میرو نہ لگی ...

## Posted On Kitab Nagri

آپ لوگ نکل رہے ہیں یا بلواؤ پولیس کو میرال کی حالت زیادہ بگڑتی دیکھ وہ بولی قسمت نے آج ان کا ساتھ دیا تھا کہ ان کی بازی میرا براہیم پر الٹی پڑ گئی تھی نہیں تو وہ پریشان تھی کہ اگر میرال کے جسم پر موجود نشان ان میں سے کسی نے دیکھ لیے تو.....!!! وہ جلد سے جلد انہیں یہاں سے نکالنا چاہتی تھی۔

چلو میر... میر حیدر کہتے باہر کی طرف بڑھے وہ اس وقت مزید تماشا کروا کر اپنے بیٹے یا میرال کی بدنامی نہیں چاہتے تھے۔

تحریم بیگم نے بھی میرو کو گلے لگایا اور ماتھے پر پیار کیا ساتھ پڑی سکون آوردائی دی اور نکل گئی آہستہ آہستہ سب باہر نکل گئے۔

میرال سکندر یہ اچھا نہیں کیا تم نے..... میرا براہیم اسے کہتا آنکھوں میں آنسو لیے باہر نکل گیا۔  
ہو سکے تو اپنے بیٹے کو کبھی یہاں نالانا واپس فردوس نخوت بھری نظروں سے انہیں دیکھتی بولی۔

ہم سکندر کو دفنا کر جلد واپس آئیں گے فردوس نظامی اپنی میرال کو لینے بس کچھ وقت دو اور ہاں اس پر آنچ بھی آئی تو میں چھوڑو گا نہیں تمہیں، تمہارے ان دھمکیوں سے نہیں ڈرتا لیکن میرال اس وقت کسی خوف میں مبتلا ہے واپس آ کر وہ بھی پتا لگواتا ہوں میں ابھی صرف میرے بیٹے کا اس سے دور ہونا ٹھیک اس لیے جارہا ہوں چلو میر۔  
وہ دونوں باپ بیٹا نکل آئے تو تحریم حیدر فردوس نظامی کے پاس گئیں۔

## Posted On Kitab Nagri

میرال کا جو حال تم کر چکی ہے نافر دوس میری بددعا ہے اس سے بڑا حال رب تمہاری بیٹی کے ساتھ کرے اگر اب تم نے اس کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی تو تم کیا کرواؤ گی ہم ایسا کیس کروائیں گے کہ سالوں سال عدالت کے چکر کاٹی رہو گی وہ ان کے کان میں پھنکارتی باہر نکل گئیں تو فردوس نے سوکھے ہونٹوں کو زبان سے تر کیا۔

نکلتے وقت ایک آخری بار میرا براہیم نے مڑ کر دیکھا وہ اب بھی میرو کو اس حالت میں چھوڑ کر جانے کا روادار نہیں تھا لیکن ابھی شاید اس کا چلے جانا ہی سب کے حق میں بہتر تھا۔

.....

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

www.kitabnagri.com

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp \_ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا

جائے۔

حال:

غازیان ٹوٹی پھوٹی حالت میں گھر آیا اور اوندھے منہ بیڈ پر جوتوں سمیت لیٹ گیا دل و دماغ میں اس وقت ایک شور برپا تھا اس کی غیرت اسے تہاچے لگا رہی تھی اس کی شریک حیات اسی کو بھری دنیا میں بے لباس کر گئی تھی۔ وہ آج تک اتنا بے بس نہیں ہوا تھا اسے اس وقت خود سے شدید نفرت ہوئی اس نے اس لڑکی سے محبت کی جو شاید نفرت کیے جانے کے بھی قابل نہیں تھی جو اس سے آزادی کے لیے اس کی عزت کو بھی روند گئی تھی کتنی نصیحتیں کتنا سمجھایا تھا اسے..... غازیان کو لگا تھا وہ اتنی تو سمجھدار ہے کہ کسی کو کچھ نہیں بتائے گی ان کی باتوں کا پردہ رکھے گی لیکن وہ غلط تھا سالوں دل جس کی محبت میں قید رہا تھا اسی نے زلت و رسوائی کی دلدل میں دھکا دیا تھا..... وہ تو محافظ تھا اس کا ہر قدم پر حفاظت کی تھی لیکن وہ تو اس کے راز تک نہ رکھ پائی وہ اتنی اندھی ہو گئی تھی کہ سچ جھوٹ ملاتی بولتی چلی گئی۔

## Posted On Kitab Nagri

کیوں.... رابیل دستگیر کیوں... میرے ہی ساتھ کیوں وہ سرخ آنکھوں سے سائڈ پر پڑا اس سامنے پڑے ٹی وی پر مارتا بولا۔

میں ہی ملا تھا تمہیں..... تمہیں ایک بھی بار مجھ پر ترس نہیں آیا.... تم نے ایک بھی بار مجھے سمجھنے کی کوشش نہیں کی.... تم نے ایک بھی بار نہیں سوچا کہ ایک عزت ہی تو تھی میرے پاس.... کیا تمہیں کبھی میرے لہجے میری باتوں میری آنکھوں میں خود کے لیے محبت محسوس نہیں ہوئی، مجھے لگا تھا وقت کے ساتھ ساتھ تم بدل جاؤ گی مجھے سمجھو گی، میں تمہارا گریز محبت میں بدل دوں گا لیکن نہیں تم نے تو میری محبت کو ہی نفرت میں بدل دیا، مجھے شرم آرہی ہے خود کے انتخاب پر، کیا کمی تھی مجھ میں، مجھے شدید نفرت ہو رہی ہے تم سے، میں اس نفرت میں تمہیں بھی جلا کر راکھ کر دوں گا خود کے ساتھ، میری محبت کے بدلے بیوفائی بخشی ہے تم نے مجھے..... یا اللہ! تو نے مجھے اکیلا کیوں کیا، کوئی تو بھیجتا میرے لیے، جو مجھے سمجھتا، مجھے سنبھالتا، مجھے سُنتا..... میں اب کبھی تمہاری طرف نہیں لوٹوں گا رابیل دستگیر کبھی نہیں وہ آنکھیں رگڑتا و اش روم میں جا کر پانی کے نیچے کھڑا ہو گیا وہ ان بند دروازوں اور دیواروں کو بھی اپنے آنسو نہیں دکھانا چاہتا تھا اس لئے پانی کے نیچے کھڑا ہو گیا کم از کم پانی نے تو اس کا بھرم رکھا تھا اس کے آنسوؤں کو خود میں جذب کر کے۔

اسے یاد آیا اس نے کہیں پڑھا تھا ....

~ اور ہمیں ہمارے ہی انتخاب رسوا کرواتے ہیں ~

.....



## Posted On Kitab Nagri

ماضی:

گھر ایک بار پھر سے ویران ہو چکا تھا میرا اسکندر کے دل کی طرح وہ ابھی بھی اسی ہز یاتی کیفیت میں تھی ایک عجیب خوف اسے حصار میں لیے ہوا تھا اس کے جسم پر ہوا بھی پڑتی تو وہ کسی کا لمس سمجھتی چیخنے لگتی اس دن کے بعد اس کے کمرے میں کوئی نہ آیا بس کھانا بھجوا دیا جاتا۔

اسے کچھ بھی یاد نہیں تھا نہ میرا براہیم نافردوس نظامی ناشوکت نالائیہ کچھ بھی نہیں اسے یاد تھے تو محظ وہ لمحے جب اس نے عنودگی میں اپنے جسم پر کسی کے ہاتھ رینگتے محسوس کیے تھے، جب کوئی اس کے قریب تھا، جب وہ چیخ رہی تھی لیکن اس کے کندھے پر.....

کب دن ہوتا تھا کب شام اسے اندازہ نہیں تھا وہ مرچکی تھی بس جسم اس کی روح کا بوجھ اٹھائے زندہ تھا اسے پاش پاش کیا گیا تھا شاید نہیں یہ وہ نہیں جانتی تھی لیکن وہ رات میرا اسکندر کی زندگی کی بنیادوں کو بڑی طرح ہلا گئی تھی۔

نیند میں اسے میرا براہیم کا سایہ نظر آتا وہ جب پاس پہنچتی تو وہ محض عکس کی طرح غائب ہو جاتا وہ راتوں کو ڈر کر ایک ہی نام پکارتی تھی اور وہ تھا میرا لیکن وہ اس کے پاس موجود نہیں تھا۔

آئی ہیٹ یو..... میرا براہیم وہ پوری قوت سے چلاتی چیخنی یہ بات تو طے تھی میرا براہیم اپنی قیمت کھو چکا تھا میرا اسکندر کے لیے اس نے ہر لمحے رو کر اگر رب کے بعد کسی کو پکارا تھا تو وہ "وہ" شخص تھا جو چلا گیا تھا ہر بار کی طرح۔

## Posted On Kitab Nagri

میں تم سے دوبارہ کبھی نہیں ملوں گی زندگی میں یہ میرا سکندر کا وعدہ رہا خود سے۔

یہ وعدہ برقرار رہنا تھا یا نہیں یہ تو وقت اور قسمت پر منحصر تھا۔

.....

حال:

اگلے ہی روز وہ پھر سے واپس وہی غازیان اعجاز تھا جس کی اُس کے ملک کو ضرورت تھی وہ سب پس پشت ڈالتا آج پھر وہیں کھڑا تھا جو اس کا اصل تھا جہاں لوگ اس کی عزت کرتے تھے جہاں ملک کے ہزاروں لوگوں کو اس کی ضرورت تھی جنہیں وہ پچھلے کچھ دنوں میں فراموش کر گیا تھا۔

کیا خبر ہے وہ اپنے ٹیم کے لوگوں سے پوچھتا چکر کاٹنے لگا۔

سر میڈیا تو اسی دن سے خاموش ہے لیکن سوشل میڈیا پر طوفان برپا ہے لوگ اس اکبر نامی شخص کے قتل کا انصاف مانگ رہے ہیں حکومت نے ان کے گھر والوں کو پیسے دے کر کسی قسم کا بیان دینے سے روکنے کی کوشش کی ہے لیکن اس کا بڑا بیٹا خاموش نہیں ہو رہا انہوں نے اپنا باپ کھویا ہے۔

ملازمین پر بلاوجہ تشدد نہیں کیا جا رہا بلکہ حکومت کو بلیک میل کیا جا رہا ہے۔

وہ کیسے سر؟

## Posted On Kitab Nagri

وہ اس طرح کہ لوسیفر کے خفیہ سامان کا ایک لدا ہوا ٹرک اب تک اس تک نہیں پہنچا کیونکہ ایک جانی مانی سیاسی پارٹی کا راہنما ایسا ہونے نہیں دے رہا اور حکومت ہمارے راہنماؤں کے آگے خاموش ہے۔

اسے اس تک پہنچنے نہیں دیا جا رہا اور لوسیفر کو پتا ہے عوام کو جزباتی کر کے حکومت سے بات کیسے منوانی ہے .  
سر کیا حکومت کو پتا ہے اس ٹرک میں کیا ہے ؟

نہیں ڈر گز ایسے پیک کیے گئے ہیں کہ انہیں اچھے اچھے نا پہچان پائیں۔  
تو پھر روکا کیوں جا رہا ہے ؟

کیونکہ اس سیاسی راہنما کی کوئی ذاتی دشمنی ہے لوسیفر سے۔  
او.....

خیر کوئی ٹھوس وجہ معلوم ہوئی لوسیفر کے اس اقدام کے پیچھے کے راز کی۔  
نہیں سروہ تو علی ہی پتا کروائے گا۔  
www.kitabnagri.com

او کے مطلب لوسیفر سے ملاقات کا وقت آ گیا ہے۔

ایسا کرو لوسیفر کے بیرون ملک جانے والے دو بحری جہازوں کو رکواد و انفارمیشن اس فائل میں موجود ہے یہ سب کیسے کرنا یہ تم سب پر منحصر ہے۔

## Posted On Kitab Nagri

شیر سویا تھا مرا نہیں تھا لو سیفر.... اب جاگ گیا ہے تم خیر مناؤ بس اپنی وہ دل میں کہتا اس سے ملنے کے لیے تیار ہونے لگا۔

اور اگلے چھبیس گھنٹوں میں اسلحے سے بھرے دو بحری جہاز پولیس کے ہتے چڑھ گئے تھے جن کو پکڑنے کے آرڈر کرنل محمود فیاض کی طرف سے تھے۔

Let's play my way now.... losifer....

.....

جاری ہے-----

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp \_ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

ان سب ویب، بلاگ، یوٹیوب چینل اور ایپ والوں کو تنبیہ کی جاتی ہے کہ اس ناول کو چوری کر کے پوسٹ کرنے سے باز رہیں ورنہ ادارہ کتاب نگری اور رائیٹرز ان کے خلاف ہر طرح کی قانونی کارروائی کرنے کے مجاز ہونگے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com